یوحنا کا پہلا عام خط

زندگی کا کلام

1 ہم آپ کو اُس کی منادی کرتے ہیں جو ابتدا سے تھا،
جسے ہم نے اپنے کانوں سے سنا، اپنی آنکھوں سے دیکھا،
جس کا مشاہدہ ہم نے کیا اور جسے ہم نے اپنے ہاتھوں سے
چھوا۔ وہی زندگی کا کلام ہے۔ 2 وہ جو خود زندگی تھا ظاہر
ہوا، ہم نے اُسے دیکھا۔ اور اب ہم گواہی دے کر آپ کو
اُس ابدی زندگی کی منادی کرتے ہیں جو خدا باپ کے پاس
تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی ہے۔ 3 ہم آپ کو وہ کچھ سناتے
ہیں جو ہم نے خود دیکھ اور سن لیا ہے تاکہ آپ بھی ہماری
رفاقت میں شریک ہو جائیں۔ اور ہماری رفاقت خدا باپ
اور اُس کے فرزند عیسیٰ مسیح کے ساتھ ہے۔ 4 ہم یہ اِس
لئے لکھ رہے ہیں تاکہ ہماری خوشی پوری ہو جائے۔

اللہ نور ہے

5 جو پیغام ہم نے اُس سے سنا اور آپ کو سنا رہے
ہیں وہ یہ ہے، اللہ نور ہے اور اُس میں تاریکی ہے ہی
نہیں۔ 6 جب ہم تاریکی میں چلتے ہوئے اللہ کے ساتھ
رفاقت رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ہم جھوٹ بول رہے اور
سچائی کے مطابق زندگی نہیں گزار رہے۔ 7 لیکن جب ہم
نور میں چلتے ہیں، بالکل اُسی طرح جس طرح اللہ نور میں
ہے، تو پھر ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں
اور اُس کے فرزند عیسیٰ کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک
صاف کر دیتا ہے۔

8 اگر ہم گناہ سے پاک ہونے کا دعویٰ کریں تو ہم
اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں ہے۔
9 لیکن اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ وفادار اور
راست ثابت ہو گا۔ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر کے
ہمیں تمام ناراستی سے پاک صاف کرے گا۔ 10 اگر ہم
دعویٰ کریں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو ہم اُسے جھوٹا قرار
دیتے ہیں اور اُس کا کلام ہمارے اندر نہیں ہے۔

مسیح ہماری شفاعت کرتا ہے

2 میرے بچو، مَیں آپ کو یہ اِس لئے لکھ رہا ہوں کہ
آپ گناہ نہ کریں۔ لیکن اگر کوئی گناہ کرے تو ایک ہے جو
خدا باپ کے سامنے ہماری شفاعت کرتا ہے، عیسیٰ مسیح جو
راست ہے۔ 2 وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے والی
قربانی ہے، اور نہ صرف ہمارے گناہوں کا بلکہ پوری دنیا
کے گناہوں کا بھی۔

3 اِس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہم نے اُسے جان
لیا ہے، جب ہم اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ 4 جو
کہتا ہے، ”مَیں اُسے جانتا ہوں“ لیکن اُس کے احکام پر
عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور سچائی اُس میں نہیں ہے۔
5 لیکن جو اُس کے کلام کی پیروی کرتا ہے اُس میں اللہ کی
محبت حقیقتاً تکمیل تک پہنچ گئی ہے۔ اِس سے ہمیں پتا چلتا
ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔ 6 جو کہتا ہے کہ وہ اُس میں قائم
ہے اُس کے لئے لازم ہے کہ وہ یوں چلے جس طرح عیسیٰ
چلتا تھا۔

ایک نیا حکم

7 عزیزو، مَیں آپ کو کوئی نیا حکم نہیں لکھ رہا، بلکہ

وہی پرانا حکم جو آپ کو شروع سے ملا ہے۔ یہ پرانا حکم وہی
پیغام ہے جو آپ نے سن لیا ہے۔ 8 لیکن دوسری طرف
سے یہ حکم نیا بھی ہے، اور اِس کی سچائی مسیح اور آپ میں
ظاہر ہوئی ہے۔ کیونکہ تاریکی ختم ہونے والی ہے اور حقیقی
روشنی چمکنے لگ گئی ہے۔
9 جو نور میں ہونے کا دعویٰ کر کے اپنے بھائی سے
نفرت کرتا ہے وہ اب تک تاریکی میں ہے۔ 10 جو اپنے
بھائی سے محبت رکھتا ہے وہ نور میں رہتا ہے اور اُس میں
کوئی بھی چیز نہیں پائی جاتی جو ٹھوکر کا باعث بن سکے۔
11 لیکن جو اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے وہ تاریکی ہی
میں ہے اور اندھیرے میں چلتا پھرتا ہے۔ اُس کو یہ نہیں
معلوم کہ وہ کہاں جا رہا ہے، کیونکہ تاریکی نے اُسے اندھا
کر رکھا ہے۔
12 پیارے بچو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ہوں
کہ آپ کے گناہوں کو اُس کے نام کی خاطر معاف کر دیا
گیا ہے۔ 13 والدو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ہوں کہ
آپ نے اُسے جان لیا ہے جو ابتدا ہی سے ہے۔ جوان
مردو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ ابلیس پر
غالب آ گئے ہیں۔ بچو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ہوں کہ
آپ نے باپ کو جان لیا ہے۔ 14 والدو، مَیں آپ کو اِس
لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ نے اُسے جان لیا ہے جو ابتدا ہی
سے ہے۔ جوان مردو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ہوں کہ
آپ مضبوط ہیں۔ اللہ کا کلام آپ میں بستا ہے اور آپ
ابلیس پر غالب آ گئے ہیں۔
15 دنیا کو پیار مت کرنا، نہ کسی چیز کو جو دنیا میں
ہے۔ اگر کوئی دنیا کو پیار کرے تو خدا باپ کی محبت اُس
میں نہیں ہے۔ 16 کیونکہ جو بھی چیز دنیا میں ہے وہ باپ
کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے، خواہ وہ جسم
کی بُری خواہشات، آنکھوں کا لالچ یا اپنی ملکیت پر فخر ہو۔
17 دنیا اور اُس کی وہ چیزیں جو انسان چاہتا ہے ختم ہو رہی
ہیں، لیکن جو اللہ کی مرضی پوری کرتا ہے وہ ابد تک جیتا
رہے گا۔

مسیح کا دشمن

18 بچو، اب آخری گھڑی آ پہنچی ہے۔ آپ نے
خود سن لیا ہے کہ مخالفِ مسیح آ رہا ہے، اور حقیقتاً بہت سے
ایسے مخالفِ مسیح آ چکے ہیں۔ اِس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ
آخری گھڑی آ گئی ہے۔ 19 یہ لوگ ہم میں سے نکلے تو
ہیں، لیکن حقیقت میں ہم میں سے نہیں تھے۔ کیونکہ اگر وہ
ہم میں سے ہوتے تو وہ ہمارے ساتھ ہی رہتے۔ لیکن ہمیں
چھوڑنے سے ظاہر ہوا کہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔
20 لیکن آپ فرق ہیں۔ آپ کو اُس سے جو قدوس
ہے روح کا مسح مل گیا ہے، اور آپ پوری سچائی کو جانتے
ہیں۔ 21 مَیں آپ کو اِس لئے نہیں لکھ رہا کہ آپ سچائی
کو نہیں جانتے بلکہ اِس لئے کہ آپ سچائی جانتے ہیں اور
کہ کوئی بھی جھوٹ سچائی کی طرف سے نہیں آ سکتا۔
22 کون جھوٹا ہے؟ وہ جو عیسیٰ کے مسیح ہونے کا
انکار کرتا ہے۔ مخالفِ مسیح ایسا شخص ہے۔ وہ باپ اور فرزند
کا انکار کرتا ہے۔ 23 جو فرزند کا انکار کرتا ہے اُس کے
پاس باپ بھی نہیں ہے، اور جو فرزند کا اقرار کرتا ہے اُس
کے پاس باپ بھی ہے۔
24 چنانچہ لازم ہے کہ جو کچھ آپ نے ابتدا سے سنا
وہ آپ میں رہے۔ اگر وہ آپ میں رہے تو آپ بھی فرزند
اور باپ میں رہیں گے۔ 25 اور جو وعدہ اُس نے ہم سے
کیا ہے وہ ہے ابدی زندگی۔
26 مَیں آپ کو یہ اُن کے بارے میں لکھ رہا ہوں

جو آپ کو صحیح راہ سے ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔
27 لیکن آپ کو اُس سے روح کا مسح مل گیا ہے۔ وہ
آپ کے اندر بستا ہے، اِس لئے آپ کو اِس کی ضرورت
ہی نہیں کہ کوئی آپ کو تعلیم دے۔ کیونکہ مسیح کا روح آپ
کو سب باتوں کے بارے میں تعلیم دیتا ہے اور جو کچھ بھی
وہ سکھاتا ہے وہ سچ ہے، جھوٹ نہیں۔ چنانچہ جس طرح اُس
نے آپ کو تعلیم دی ہے، اُسی طرح مسیح میں رہیں۔
28 اور اب پیارے بچو، اُس میں قائم رہیں تاکہ
اُس کے ظاہر ہونے پر ہم پورے اعتماد کے ساتھ اُس کے
سامنے کھڑے ہو سکیں اور اُس کی آمد پر شرمندہ نہ ہونا
پڑے۔ 29 اگر آپ جانتے ہیں کہ مسیح راست باز ہے تو
آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ جو بھی راست کام کرتا ہے وہ اللہ
سے پیدا ہو کر اُس کا فرزند بن گیا ہے۔

اللہ کے فرزند

3 دھیان دیں کہ باپ نے ہم سے کتنی محبت کی ہے،
یہاں تک کہ ہم اللہ کے فرزند کہلاتے ہیں۔ اور ہم واقعی
ہیں بھی۔ اِس لئے دنیا ہمیں نہیں جانتی۔ وہ تو اُسے بھی
نہیں جانتی۔ 2 عزیزو، اب ہم اللہ کے فرزند ہیں، اور جو
کچھ ہم ہوں گے وہ ابھی تک ظاہر نہیں ہوا ہے۔ لیکن اِتنا
ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو جائے گا تو ہم اُس کی مانند
ہوں گے۔ کیونکہ ہم اُس کا مشاہدہ ویسے ہی کریں گے جیسا
وہ ہے۔ 3 جو بھی مسیح میں یہ اُمید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو
پاک صاف رکھتا ہے، ویسے ہی جیسا مسیح خود ہے۔
4 جو گناہ کرتا ہے وہ شریعت کی خلاف ورزی کرتا
ہے۔ ہاں، گناہ شریعت کی خلاف ورزی ہی ہے۔ 5 لیکن
آپ جانتے ہیں کہ عیسیٰ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لے جانے
کے لئے ظاہر ہوا۔ اور اُس میں گناہ نہیں ہے۔ 6 جو اُس
میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ اور جو گناہ کرتا رہتا
ہے نہ تو اُس نے اُسے دیکھا ہے، نہ اُسے جانا ہے۔
7 پیارے بچو، کسی کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو صحیح
راہ سے ہٹا دے۔ جو راست کام کرتا ہے وہ راست باز،
ہاں مسیح جیسا راست باز ہے۔ 8 جو گناہ کرتا ہے وہ اِبلیس
سے ہے، کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا آیا ہے۔ اللہ کا
فرزند اِسی لئے ظاہر ہوا کہ ابلیس کا کام تباہ کرے۔
9 جو بھی اللہ سے پیدا ہو کر اُس کا فرزند بن گیا ہے
وہ گناہ نہیں کرے گا، کیونکہ اللہ کی فطرت اُس میں رہتی
ہے۔ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ وہ اللہ سے پیدا ہو کر اُس
کا فرزند بن گیا ہے۔ 10 اِس سے پتا چلتا ہے کہ اللہ کے
فرزند کون ہیں اور ابلیس کے فرزند کون: جو راست کام
نہیں کرتا، نہ اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہے، وہ اللہ کا فرزند
نہیں ہے۔

ایک دوسرے سے محبت رکھنا

11 کیونکہ یہی وہ پیغام ہے جو آپ نے شروع
سے سن رکھا ہے، کہ ہمیں ایک دوسرے سے محبت رکھنا
ہے۔ 12 قابیل کی طرح نہ ہوں، جو اِبلیس کا تھا اور جس
نے اپنے بھائی کو قتل کیا۔ اور اُس نے اُس کو قتل کیوں کیا؟
اِس لئے کہ اُس کا کام بُرا تھا جبکہ بھائی کا کام راست تھا۔
13 چنانچہ بھائیو، جب دنیا آپ سے نفرت کرتی
ہے تو حیران نہ ہو جائیں۔ 14 ہم تو جانتے ہیں کہ ہم
موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔ ہم یہ اِس
لئے جانتے ہیں کہ ہم اپنے بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔
جو محبت نہیں رکھتا وہ اب تک موت کی حالت میں ہے۔
15 جو بھی اپنے بھائی سے نفرت رکھتا ہے وہ قاتل ہے۔
اور آپ جانتے ہیں کہ جو قاتل ہے اُس میں ابدی زندگی

نہیں رہتی۔ 16 اِس سے ہی ہم نے محبت کو جانا ہے کہ مسیح
نے ہماری خاطر اپنی جان دے دی۔ اور ہمارا بھی فرض
یہی ہے کہ اپنے بھائیوں کی خاطر اپنی جان دیں۔ 17 اگر
کسی کے مالی حالات ٹھیک ہوں اور وہ اپنے بھائی کی
ضرورت مند حالت کو دیکھ کر رحم نہ کرے تو اُس میں اللہ کی
محبت کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟ 18 پیارے بچو، آئیں
ہم الفاظ اور باتوں سے محبت کا اظہار نہ کریں بلکہ ہماری
محبت عملی اور حقیقی ہو۔

اللہ کے حضور پورا اعتماد

19 غرض اِس سے ہم پہچان لیتے ہیں کہ ہم سچائی کی
طرف سے ہیں، اور یوں ہی ہم اپنے دل کو تسلی دے سکتے ہیں
20 جب وہ ہمیں مجرم ٹھہراتا ہے۔ کیونکہ اللہ ہمارے دل
سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ 21 اور عزیزو، جب
ہمارا دل ہمیں مجرم نہیں ٹھہراتا تو ہم پورے اعتماد کے ساتھ
اللہ کے حضور آ سکتے ہیں 22 اور وہ کچھ پاتے ہیں جو اُس
سے مانگتے ہیں۔ کیونکہ ہم اُس کے احکام پر چلتے ہیں اور
وہی کچھ کرتے ہیں جو اُسے پسند ہے۔ 23 اور اُس کا یہ حکم
ہے کہ ہم اُس کے فرزند عیسیٰ مسیح کے نام پر ایمان لا کر ایک
دوسرے سے محبت رکھیں، جس طرح مسیح نے ہمیں حکم دیا
تھا۔ 24 جو اللہ کے احکام کے تابع رہتا ہے وہ اللہ میں
بستا ہے اور اللہ اُس میں۔ ہم کس طرح پہچان لیتے ہیں کہ
وہ ہم میں بستا ہے؟ اُس روح کے وسیلے سے جو اُس نے
ہمیں دیا ہے۔

حقیقی اور جھوٹی روح

4 عزیزو، ہر ایک روح کا یقین مت کرنا بلکہ روحوں کو
پرکھ کر معلوم کریں کہ وہ اللہ سے ہیں یا نہیں، کیونکہ متعدد
جھوٹے نبی دنیا میں نکلے ہیں۔ 2 اِس سے آپ اللہ کے
روح کو پہچان لیتے ہیں: جو بھی روح اِس کا اعتراف کرتی
ہے کہ عیسیٰ مسیح مجسم ہو کر آیا ہے وہ اللہ سے ہے۔ 3 لیکن
جو بھی روح عیسیٰ کے بارے میں یہ تسلیم نہ کرے وہ اللہ
سے نہیں ہے۔ یہ مخالفِ مسیح کی روح ہے جس کے بارے
میں آپ کو خبر ملی کہ وہ آنے والا ہے بلکہ اِس وقت دنیا
میں آ چکا ہے۔

4 لیکن آپ پیارے بچو، اللہ سے ہیں اور اُن پر
غالب آ گئے ہیں۔ کیونکہ جو آپ میں ہے وہ اُس سے بڑا
ہے جو دنیا میں ہے۔ 5 یہ لوگ دنیا سے ہیں اور اِس لئے
دنیا کی باتیں کرتے ہیں اور دنیا اُن کی سنتی ہے۔ 6 ہم تو
اللہ سے ہیں اور جو اللہ کو جانتا ہے وہ ہماری سنتا ہے۔ لیکن
جو اللہ سے نہیں ہے وہ ہماری نہیں سنتا۔ یوں ہم سچائی کی
روح اور فریب دینے والی روح میں امتیاز کر سکتے ہیں۔

اللہ محبت ہے

7 عزیزو، آئیں ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔
کیونکہ محبت اللہ کی طرف سے ہے، اور جو محبت رکھتا ہے وہ
اللہ سے پیدا ہو کر اُس کا فرزند بن گیا ہے اور اللہ کو جانتا
ہے۔ 8 جو محبت نہیں رکھتا وہ اللہ کو نہیں جانتا، کیونکہ اللہ
محبت ہے۔ 9 اِس میں اللہ کی محبت ہمارے درمیان ظاہر
ہوئی کہ اُس نے اپنے اکلوتے فرزند کو دنیا میں بھیج دیا تاکہ
ہم اُس کے ذریعے جئیں۔ 10 یہی محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم
نے اللہ سے محبت کی بلکہ یہ کہ اُس نے ہم سے محبت کر
کے اپنے فرزند کو بھیج دیا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو مٹانے
کے لئے کفارہ دے۔

11 عزیزو، چونکہ اللہ نے ہمیں اِتنا پیار کیا اِس لئے
لازم ہے کہ ہم بھی ایک دوسرے کو پیار کریں۔ 12 کسی

نے بھی اللہ کو نہیں دیکھا۔ لیکن جب ہم ایک دوسرے کو
پیار کرتے ہیں تو اللہ ہمارے اندر بستا ہے اور اُس کی محبت
ہمارے اندر تکمیل پاتی ہے۔
13 ہم کس طرح پہچان لیتے ہیں کہ ہم اُس میں
رہتے ہیں اور وہ ہم میں؟ اِس طرح کہ اُس نے ہمیں اپنا
روح بخش دیا ہے۔ 14 اور ہم نے یہ بات دیکھ لی اور
اِس کی گواہی دیتے ہیں کہ خدا باپ نے اپنے فرزند کو دنیا
کا نجات دہندہ بننے کے لئے بھیج دیا ہے۔ 15اگر کوئی
اقرار کرے کہ عیسیٰ اللہ کا فرزند ہے تو اللہ اُس میں رہتا ہے
اور وہ اللہ میں۔ 16 اور خود ہم نے وہ محبت جان لی ہے
اور اُس پر ایمان لائے ہیں جو اللہ ہم سے رکھتا ہے۔
اللہ محبت ہی ہے۔ جو بھی محبت میں قائم رہتا ہے وہ
اللہ میں رہتا ہے اور اللہ اُس میں۔ 17 اِسی طرح محبت
ہمارے درمیان تکمیل تک پہنچتی ہے، اور یوں ہم عدالت
کے دن پورے اعتماد کے ساتھ کھڑے ہو سکیں گے، کیونکہ
جیسے وہ ہے ویسے ہی ہم بھی اِس دنیا میں ہیں۔ 18 محبت
میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو بھگا دیتی ہے،
کیونکہ خوف کے پیچھے سزا کا ڈر ہے۔ جو ڈرتا ہے اُس کی
محبت تکمیل تک نہیں پہنچی۔
19 ہم اِس لئے محبت رکھتے ہیں کہ اللہ نے پہلے ہم
سے محبت رکھی۔ 20 اگر کوئی کہے، ”مَیں اللہ سے محبت
رکھتا ہوں“ لیکن اپنے بھائی سے نفرت کرے تو وہ جھوٹا
ہے۔ کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبت
نہیں رکھتا وہ کس طرح اللہ سے محبت رکھ سکتا ہے جسے اُس
نے نہیں دیکھا؟ 21 جو حکم مسیح نے ہمیں دیا ہے وہ یہ ہے،
جو اللہ سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت
رکھے۔

دنیا پر ہماری فتح

5 جو بھی ایمان رکھتا ہے کہ عیسیٰ ہی مسیح ہے وہ اللہ سے
پیدا ہو کر اُس کا فرزند بن گیا ہے۔ اور جو باپ سے محبت
رکھتا ہے وہ اُس کے فرزند سے بھی محبت رکھتا ہے۔ 2 ہم
کس طرح پہچان لیتے ہیں کہ ہم اللہ کے فرزند سے محبت
رکھتے ہیں؟ اِس سے کہ ہم اللہ سے محبت رکھتے اور اُس کے
احکام پر عمل کرتے ہیں۔ 3 کیونکہ اللہ سے محبت سے مراد
یہ ہے کہ ہم اُس کے احکام پر عمل کریں۔ اور اُس کے
احکام ہمارے لئے بوجھ کا باعث نہیں ہیں، 4 کیونکہ جو
بھی اللہ سے پیدا ہو کر اُس کا فرزند بن گیا ہے وہ دنیا پر
غالب آ جاتا ہے۔ اور ہم یہ فتح اپنے ایمان کے ذریعے
پاتے ہیں۔ 5 کون دنیا پر غالب آ سکتا ہے؟ صرف وہ جو
ایمان رکھتا ہے کہ عیسیٰ اللہ کا فرزند ہے۔

عیسیٰ مسیح کے بارے میں گواہی

6 عیسیٰ مسیح وہ ہے جو اپنے بپتسمے کے پانی اور اپنی
موت کے خون کے ذریعے ظاہر ہوا، نہ صرف پانی کے
ذریعے بلکہ پانی اور خون دونوں ہی کے ذریعے۔ اور
روح القدس جو سچائی ہے اِس کی گواہی دیتا ہے۔ 7 کیونکہ
اِس کے تین گواہ ہیں، 8 روح القدس، پانی اور خون۔ اور
تینوں ایک ہی بات کی تصدیق کرتے ہیں۔ 9 ہم تو انسان
کی گواہی قبول کرتے ہیں، لیکن اللہ کی گواہی اِس سے کہیں
افضل ہے۔ اور اللہ کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے فرزند
کی تصدیق کی ہے۔ 10 جو اللہ کے فرزند پر ایمان رکھتا ہے
اُس کے دل میں یہ گواہی ہے۔ اور جو اللہ پر ایمان نہیں
رکھتا اُس نے اُسے جھوٹا قرار دیا ہے۔ کیونکہ اُس نے وہ
گواہی نہ مانی جو اللہ نے اپنے فرزند کے بارے میں دی۔
11 اور گواہی یہ ہے، اللہ نے ہمیں ابدی زندگی عطا کی

ہے، اور یہ زندگی اُس کے فرزند میں ہے۔ 12 جس کے
پاس فرزند ہے اُس کے پاس زندگی ہے، اور جس کے پاس
فرزند نہیں ہے اُس کے پاس زندگی بھی نہیں ہے۔

ابدی زندگی

13 مَیں آپ کو جو اللہ کے فرزند کے نام پر ایمان
رکھتے ہیں اِس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ جان لیں کہ آپ
کو ابدی زندگی حاصل ہے۔ 14 ہمارا اللہ پر یہ اعتماد ہے
کہ جب بھی ہم اُس کی مرضی کے مطابق کچھ مانگتے ہیں تو وہ
ہماری سنتا ہے۔ 15 اور چونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب مانگتے
ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے اِس لئے ہم یہ علم بھی رکھتے ہیں کہ
ہمیں وہ کچھ حاصل بھی ہے جو ہم نے اُس سے مانگا تھا۔

16 اگر کوئی اپنے بھائی کو ایسا گناہ کرتے دیکھے جس
کا انجام موت نہ ہو تو وہ دعا کرے، اور اللہ اُسے زندگی
عطا کرے گا۔ مَیں اُن گناہوں کی بات کر رہا ہوں جن کا
انجام موت نہیں۔ لیکن ایک ایسا گناہ بھی ہے جس کا انجام
موت ہے۔ مَیں نہیں کہہ رہا کہ ایسے شخص کے لئے دعا کی
جائے جس سے ایسا گناہ سرزد ہوا ہو۔ 17 ہر ناراست
حرکت گناہ ہے، لیکن ہر گناہ کا انجام موت نہیں ہوتا۔

18 ہم جانتے ہیں کہ جو اللہ سے پیدا ہو کر اُس کا
فرزند بن گیا ہے وہ گناہ کرتا نہیں رہتا، کیونکہ اللہ کا فرزند
ایسے شخص کو محفوظ رکھتا ہے اور اِبلیس اُسے نقصان نہیں پہنچا
سکتا۔

19 ہم جانتے ہیں کہ ہم اللہ کے فرزند ہیں اور کہ
تمام دنیا اِبلیس کے قبضے میں ہے۔

20 ہم جانتے ہیں کہ اللہ کا فرزند آ گیا ہے اور
ہمیں سمجھ عطا کی ہے تاکہ ہم اُسے جان لیں جو حقیقی ہے۔
اور ہم اُس میں ہیں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے فرزند عیسیٰ مسیح
میں۔ وہی حقیقی خدا اور ابدی زندگی ہے۔

21 پیارے بچو، اپنے آپ کو بتوں سے محفوظ رکھیں!